السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کسی کی لڑائی دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟ (سائل: مولانا محمد یحییٰ مذکور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کی لڑائی کو بطور تماشہ اور ذہنی عیاشی کے دیکھنا قطعاً جائز نہیں۔ بلکہ حکم یہ ہے کہ مظلوم اور ظالم دونوں کی مدد کی جائے، جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے:

(أنصر اخاک ظالما او مظلوما. (کتاب المظالم باب اعن اخاک ظالما او مظلوما ج1ص 330

صحابہ نے عرض کیا کہ مظلوم کی مدد کرنا تو سمجھ میں آتا ہے، مگر ظالم کی مدد کا مفہوم و مطلب سمجھ میں نہیں آرہا تو آپؐ نے فرمایا کہ ظالم کا ہاتھ پکڑلیا جائے تاکہ وہ مزید ظلم نہ کرسکے۔ قال تاخذ فوق یدیہ اسی طرح اسی باب میں حضرت ابن عمر سے مروی ہے:

(ان رسول اللہ قال: المسلم اخو المسلم لا یظلمہ ولایسلمہ. (الحدیث صحیح البخاری: 23ج1

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ خود اس پر ظلم ڈھاتا ہے اور نہ اسے ظالم کے رحم وکرم پر چھوڑتا ہے۔

پس کسی کی لڑائی دیکھنا جائز نہیں بلکہ لڑائی بند کرانے کی مقدور بھر کوشش کرنی چاہیے۔ طاقت کے ہوتے ہوئے لڑنے والوں کو نہ روکنا بھی اخوت اسلامی اور انسانی ہمدردی کے سراسر خلاف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص868

محدث فتویٰ